

Posted On Kitab Nagri

I'M TRULLY YOURS

KITAB NAGRI SPECIAL

از سُنیا رُوف۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Chapter no. 16

ناشتہ آج پھر اُسے اس کے ٹیبل پر ہی ملا تھا بہتر نہ سہی لیکن کھانے کے قابل تو تھا مگر چائے کو چُھونے کی ہمت اس میں آج بھی نہیں تھی لیکن پھر بھی گھونٹ بھرا۔
www.kitabnagri.com

اور حیرت انگیز طور پر نظریں اٹھا کر اسے دیکھا جو سامنے بیٹھی اپنے ناشتے سے بھرپور انصاف کر رہی تھی۔

غازیان نے دوسرا گھونٹ بھرا اور پھر تیسرا اور پھر کپ خالی اور جان بوجھ کر کپ کو ٹیبل پر رکھا تاکہ وہ اس کی طرف دیکھے جو صبح سے اسے نظر انداز کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

رائیل نے اس کی توقع کے عین مطابق اوپر دیکھا پل میں نظروں کا تصادم ہوا تھا اور پھر وہ نظروں کا زاویہ بدل گئی۔

امم..... چائے اچھی تھی غازیان نے بات کا آغاز کیا لیکن جواب ندارد مخالف کی طرف سے نولفٹ کا بورڈ ہی ملا۔
یوٹیوب سے بنانی سیکھی ہے...؟ غازیان نے ہنسی روکنے کے لیے لب کا کونہ منہ میں دبایا۔

رائیل ایسے کھا رہی تھی جیسے اس وقت سب سے ضروری کام وہی ہو۔

اچھا کسی چیز کی ضرورت ہے تو بتا دو... غازیان آج اس سے بات کرنے کے لیے کوئی موضوع تلاش کر رہا تھا۔
کل تک جب وہ ایسا کر رہی تھی تو اسے نظر انداز کر رہا تھا اور آج وہ خود خاموش تھی تو دل کو چین نہیں تھا۔
نہیں چاہیے! اور اگر چاہیے بھی ہوئی تو باہر موجود کسی گارڈ سے کہہ دوں گی بے فکر رہیں....

غازیان کے چہرے پر آخری لفظ "بے فکر" رہیں سن کر مسکراہٹ پھیلی۔
وہ اسے جانے انجانے میں آپ پکارنے لگی تھی یہ خوش کن احساس تھا اس کے لیے۔

او کے پھر میں چلتا ہوں غازیان اٹھ کر اس کے قریب آیا آج شام کو ہمیں ایک پارٹی اٹینڈ کرنی ہے۔
کسی پارٹی اور کس کی؟

میرے جگر کی پارٹی.... وہ اپنی میرڈ لائف کو آج ڈسکلوز کرنے والا ہے سو ہمیں جانا ہے تیار رہنا وقت پر۔
مجھے نہیں جانا.... آپ اکیلے چلے جائیں رائیل نے منہ بسور کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہر گز نہیں! سوچنا بھی مت میرے یار کی پہلی خوشی ہے میں اپنی فیملی یعنی تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا اور تمہیں ملواؤں گا اُن سے۔

پر.....

پرور کچھ نہیں تیار رہنا وہ جھکتا اس کی پیشانی پر بوسہ دے کر باہر نکل گیا۔

.....

آج وہ دن آپہنچا تھا جب تمام ملازمین کو ڈیور کیا جانا تھا اور اس کے بعد اس اڈے کو خالی بھی لو سیفر اور اس کا تمام عملہ تیار تھا۔

علی کوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیے۔

اوکے سر۔

اے بڑھے نظر نہیں آتا کیا ایک بوڑھا شخص اس سے ٹکرایا تو وہ دھاڑا وہاں موجود تمام لوگ چوکس ہو کر کھڑے ہو گئے لو سیفر نے دھکا دیا تو وہ شخص پیچھے جا گرا۔

اندھا ہے کے؟

وہ شخص اب اوندھا پڑا ہونے لگا تھا علی نے سپاٹ نظروں سے یہ سارا منظر دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اٹھاؤ سالے کو اور پہنچاؤ اس کی جگہ پر لوسیفرنے اپنے سامنے کھڑے بندے کو حکم دیا۔

اے حیوان صفت شخص! بڑھاپا تو زندگی کا حصہ ہے آج مجھ پر ہے کل تجھ پر ہو گا اور یاد رکھ تو اپنی زندگی کے آخری لمحات میں رب سے بخشش کی بھیک مانگے گا لیکن خالی ہاتھ لوٹا دیا جائے گا۔

سالے..... لوسیفرنے اس کے پیٹ میں ٹھوکر ماری آگے بڑھتے۔

آہ.....

تیرا انجام نزدیک ہے وحشی درندے!!! خدا غارت کرے تجھے۔

ٹریگر کو لوڈ ہوتا دیکھ علی آگے بڑھا اور اس شخص کو اشارے سے لے جانے کا کہا۔

رُک تیری موت میرے ہاتھوں لکھی ہے رے....

جانے دیں سر یہ آپ کا کیا بگاڑ لے گا کیوں آپ ڈیلر سے بگاڑ کر اپنا کام خراب کرنا چاہتے ہیں.... ویسے بھی نکلتے

ہیں وقت ہو گیا ہے میرا بندہ وہاں پہنچ گیا ہے جو سب سیٹ کروتا ہمیں وہاں سے نکلوائے گا۔

www.kitabnagri.com

تیرے کہنے پر بخش دیا سے اور جاشا باش.....

.....

Posted On Kitab Nagri

اٹھاؤ سالے کو اور پہنچاؤ اس کی جگہ پر لوسیفرنے اپنے سامنے کھڑے بندے کو حکم دیا۔

اے حیوان صفت شخص! بڑھاپا تو زندگی کا حصہ ہے آج مجھ پر ہے کل تجھ پر ہو گا اور یاد رکھ تو اپنی زندگی کے آخری لمحات میں رب سے بخشش کی بھیک مانگے گا لیکن خالی ہاتھ لوٹا دیا جائے گا۔

سالے..... لوسیفرنے اس کے پیٹ میں ٹھوکر ماری آگے بڑھتے۔

آہ.....

تیرا انجام نزدیک ہے وحشی درندے!!! خدا غارت کرے تجھے۔

ٹریگر کو لوڈ ہوتا دیکھ علی آگے بڑھا اور اس شخص کو اشارے سے لے جانے کا کہا۔

رُک تیری موت میرے ہاتھوں لکھی ہے رے....

جانے دیں سر یہ آپ کا کیا بگاڑ لے گا کیوں آپ ڈیلر سے بگاڑ کر اپنا کام خراب کرنا چاہتے ہیں.... ویسے بھی نکلتے

ہیں وقت ہو گیا ہے میرا بندہ وہاں پہنچ گیا ہے جو سب سیٹ کروتا ہمیں وہاں سے نکلوائے گا۔

www.kitabnagri.com

تیرے کہنے پر بخش دیا سے اور جاشا باش.....

.....

Posted On Kitab Nagri

میرال

میرو

اب کی وہ بار اس نے ٹھٹھک کر چہرہ اٹھایا۔

تم...ن...نے...ابھی کیا...بولا...مجھ...مجھے؟ اب کی بار اس کی آستین سے چہرہ رگڑا تھا مخالف کے چہرے پر
مسکراہٹ نے بسیرا کیا.... زندگی سے بھرپور مسکراہٹ۔

میرو بولا

کی...کیوں...؟

میری مرضی

تم..ک..کون...ہو؟

تم ڈھونڈو...تلاش کرو...اور پتا کرو کون ہوں میں میں دیکھنا چاہتا کہ میری روح جاناں مجھے ڈھونڈ پاتی ہے یا
نہیں

اگر...می...میں نا....ڈھونڈ پائی تو؟ وہ حد درجہ معصومیت سے بولی سامنے والا اب کی بار پھر کھل کر مسکرایا۔

کوشش تو کرو...مجھے لگتا ہے تم مجھے ایک ہی دن میں ڈھونڈ لوگی

آئی ہیٹ یو.....جواب میں میرال کو کچھ نہ سوجا تو وہ یہی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہاہاہاہا..... اس گھر کے در دیوار بھی آج حیران تھے کہاں یہ گھرویرانیاں سمیٹے ہوا تھا اور کہاں آج وقتاً فوقتاً زندگی ہنس رہی تھی اس میں۔

گڈنائیٹ وہ جھک کر اس کی پیشانی چوم کر بولا۔

• • • • •

لائِبہ پاگل ہو گئی تھی اتنا بڑا دھوکا..... وہ بھی اس شخص نے دیا تھا جس سے اس نے محبت کی تھی۔

پاپا.....ماما.....وہ ہمیں ڈچ کر گیا ہے وہ ہزیرانی کیفیت میں چیخی۔

اور یہ موقع اسے تم نے فراہم کیا ہے شوکت نظامی بولا۔

پاپا... مجھے نہیں پتا تھا یہ سب ہو جائے گا۔

Kitab Nagri جائے گاہ

www.kitabnagri.com

بس پھر بھگتواب ...

شوکت کیا تم نے غور کیا ہے میرا اس دن کے بعد سے نظر نہیں آئی فردوس کچھ سوچتی بولی تو وہ دونوں متوجہ ہوئے۔

ہوگی اپنے کمرے میں ہمیں کیا لینا دینا شوکت نظامی حقارت سے بولا۔

نہیں ہے میں نے دیکھا تھا فردوس بولی تو اب کی بار ان سب میں نظروں کا تبادلہ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈ کو بلاؤ شوکت گرجا تو لائے نہ نے کام والی کو گارڈ کو لینے بھیجا۔

جی صاب.....

میرال کو دیکھا ہے وہ اپنے کمرے میں نہیں ہے کیا کہیں باہر گئی ہے...؟

نہیں صاب میں نے انہیں کافی دیر سے نہیں دیکھا۔

نہیں دیکھا کا کیا مطلب ہے تم ہی تھے ناڈیوٹی پر.....

جی صاب میں نے انہیں بس لائے بی بی جی کی شادی کے روز رات کو گیٹ سے نکلتا دیکھا تھا گارڈ ہچکچا کر بولا۔

کیا اس کے بعد اسے واپس آتے نہیں دیکھا؟ اب کی بار فردوس نے سوال داغا تھا۔

نہیں جی ...

او کے جاؤ۔

Kitab Nagri

کہاں جاسکتی ہے وہ؟ فردوس بولی تو دونوں باپ بیٹی نے ہنکارا بھرا ہماری طرف سے بھاڑ میں جائے..... میں تو کہتی ہوں مرکھپ گئی ہو واپس نہ آئے..... بوجھ..... لہجے میں سفاکیت کی حد تھی۔

سریہ کوئی دے کر گیا ہے کام والی نے ان کے آگے لفافہ کیا۔

چاک کرنے پر پتا چلا وہ لیگل نوٹس تھا اس گھر کو خالی کرنے کا ان سب کے پاؤں کے نیچے سے زمین اب سر کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پاپا.....یہ؟

یہ گھر مبشر علوی کا ہے اور ہمیں یہ اتوار تک خالی کرنے کا نوٹس آیا ہے..... سالادھوکا دے گیا ہمیں شوکت نظامی دھاڑا۔

اب جلد سے جلد انہیں یہ گھر خالی کرنا تھا ابھی تو کیا کیا ان کے ہاتھوں سے نکل جانا تھا وہ ان سب سے انجان تھے۔
وقت کسی کا نہیں ہے کل ان کا تھا آج کسی اور کا.... وقت انصاف ضرور کرتا ہے.... وقت کے فرعونوں کو منہ کے بل گراتا ہے۔

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

وہ ڈیڑھ گھنٹہ وہیں بیٹھی رہی کل کی ہمت کو ایسا ضائع ہوتے دیکھنے کے بعد آج اس کا کچھ کرنے کو موڈ نہیں تھا سو بیٹھی رہی۔

زارا اور ہادیہ دستگیر سے بات کر چکی تو اٹھ کر برتن دھوئے آج کا کھانا بھی نہیں بنانا تھا اس نے کیونکہ دوپہر کو غازیان گھر پر نہیں ہوتا تھا اور رات میں انہیں فنکشن اٹینڈ کرنا تھا تو وہ اپنا کل کا بنایا کھانا ہی کھا لیتی۔

اچانک اس کے مائنڈ میں کلک ہو رات کا کھانا تو اس نے فریج میں رکھا ہی نہیں تھا کسی خیال کے تحت اس نے فریج کھولا تو رات کا کھانا باؤلز میں پڑا تھا اس نے باہر نکال کر دیکھا۔

بیشک اس نے کھانا کم تعداد میں بنایا تھا دو لوگوں کے لیے لیکن اب کھانا کم تھا تو اس کا مطلب؟

Posted On Kitab Nagri

اُف!! اسی لیے وہ اسے یوٹیوب کا کہہ تھا۔

تم..... اسے سمجھ نہ آیا وہ اس کی شان میں کیا کہے پھر گہرا سانس لیتی پر سکون ہوئی تو مسکرائی اس کے لیے یہی کافی تھا کہ اس نے کھانا کھایا تھا۔

رات کو سرکار کے تیار ہی کچھ اور تھے اور اب دیکھو کھا گیا ہے سب..... بھوکہ.....

تم مجھے بہت تنگ کر رہے ہو غازیان اعجاز اب میری باری..... کچھ خرافاتی سوچ آتے ہی اس کی آنکھیں چمکی سب سمیٹ کر فوراً کمرے میں آئی۔

سب سے پہلے نہائی اور غازیان کے لیے رات کے کپڑے نکالے بلیک تھری پیس وہ نکال چکی تھی وہ آج پہلی بار کہیں یوں کسی پارٹی پر جا رہے تھے تیار ہونا تو بنتا تھا۔

آج تو تم گئے غازیان اب کی بار وہ کھل کر مسکرائی۔

کمرہ سمیٹا اور اپنے لیے کپڑے دیکھنے لگی وہ غازیان کے ساتھ ٹو ویننگ کے لیے اپنا بھی کالا سوٹ دیکھنے لگی لیکن کچھ بھی اسے خاص نہ ملا۔
www.kitabnagri.com

سب وہی عام گھر کے ڈریسز تھے کام والے بھاری جوڑے اسے پسند نہیں تھے سونہ اسے ہادیہ دستگیر نے دلوائے تھے اور نہ غازیان لایا تھا۔

اب کیا کروں؟ وہ مایوسی سے بیڈ پر بیٹھ گئی اور ماتھا مسلتی سوچنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

پندرہ منٹ بعد ایک خیال بجلی کی سی تیزی سے اس کے دماغ میں دوڑا تو وہ بھاگ کر الماری کے پاس آئی اور واپس
بائیں طرف کاپٹ واکیا اور سب سے اوپر والے کھانے میں کچھ تلاشنے لگی اور آخر کار ایک بیگ اس کے ہاتھوں
میں تھا۔

.....

وہ صبح اٹھی تو کمرے میں کوئی نہ تھا کچھ لمحے اسے اس ماحول سے مانوس ہونے میں لگے تھے۔
دل کی دھڑکنوں کی رفتار تیز ہوئی تھی دل نے پہلی بیٹ مس کی تھی یہ سوچتے کہ وہ محرم تھی اب کسی کی۔
اس کی نئی زندگی شروع ہو چکی ہے فردوس، لائبہ نظامی کچھ بھی یاد نہیں تھا اسے۔
یہ سب نیا اور اچھا لگ رہا تھا کوئی تھا جو اس سے محبت کرتا تھا یہی بات اسے مطمئن کر گئی تھی۔
چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی نیچے آئی تو پکن سے کھٹ کھٹ کی آوازیں آئیں اس بڑے سے گھر کو اب اس نے دیکھا
تھا بڑا سلاؤنچ مہنگا فرنیچر رہنے والے کے زوق کا منہ بولتا ثبوت تھا۔
www.kitabnagri.com

وہ کچن میں آئی جہاں وہ اپیرین پہنے ناشتہ بنا رہا تھا اس کے ہاتھ مہارت سے کٹنگ بورڈ پر چل رہے تھے اتنی
نفاست سے تو اس نے کبھی کام نہیں کیا تھا۔

مارنگ روح جاناں! اپنے خیالوں میں تھی اس کی آواز سن کی چونکی وہ بنا آہٹ کیے آئی تھی تو

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں... تمہاری خوشبو سے پہچان جاتا ہوں اس لیے زیادہ دماغ پر زور نہ ڈالو آؤ ناشتہ کریں۔

اسے ساتھ لایا اور باہر موجود ٹیبل کی کرسی پر پہلے اسے بٹھایا پھر خود بیٹھا وہ اس وقت ڈھیلی شرٹ ٹراؤزر میں کوئی چھوٹی سی گڑیا ہی معلوم ہوئی اسے۔

ناشتہ دونوں نے خاموشی سے کیا تھا وہ کیوں چپ تھا میرال کو سمجھ نہ آئی لیکن اس سے پہلے اسے وہاں چھوڑ کر اٹھ کر چلا گیا تھا میرال کی آنکھیں نا جانے کیوں نم ہوئیں ان چوبیس گھنٹوں میں ہی وہ اس سے مانوس ہو چکی تھی۔
اسے اس سے جانی مانی سی خوشبو آتی تھی، وہ سب جانتے اسے اپنا گیا تھا کیا کسی مرد میں اتنا ضرف ہوتا ہے کہ وہ کسی ایسی عورت کو اپنائے جس کی عزت کو نشانہ بنایا گیا ہو۔

وہ واپس اکیلا نہیں آیا تھا اس کے ہاتھ میں میرال جتنا بھالو تھا وہ اس کے پیچھے کھڑا ہوا اور اس کا کندھا تھپتھپایا۔
میرال پیچھے مڑی اور ششدر رہ گئی نہیں یہ حقیقت نہیں تھی یہ سب اس کی اوقات سے بڑھ کر تھا، یہ جگہ اس کی بہن کی تھی، لیکن وہ یہاں کیوں تھی؟ ہزاروں سوال دماغ میں تھے لیکن جواب نا جانے کب دینے والا تھا وہ شخص۔
www.kitabnagri.com

یہ... می... میرے لیے... ہے؟

جی نہیں میں کھیلوں گا اس سے مبشر نے غصے سے کہا اس کی بات تھی ہی اتنی بے تقی۔

وہ نم ہوتی آنکھیں اپنی آستین سے رگڑنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

میرال میری جان یہ تمہارا ہی ہے اور خبردار دوبارہ یہ حرکت کی تو... تم سارے کپڑوں کا جنازہ نکال دو گی ایسے تو وہ اس کی حرکت پر آنکھیں نکال کر بولا۔

میرال سب نظر انداز کرتی بھالو لے کر باہر کی طرف بھاگی لیکن نظر اس جگہ پر رکی جسے پھولوں سے سجایا گیا تھا اس کی توجہ کا مرکز وہ جھولا تھا جس پر بڑے بڑے حروف میں تین لفظ درج تھے۔

I'm truly yours

وہ قدم اٹھاتی اس جھولے کے قریب گئی اور مسکرائی اگلے تین منٹ بعد اس چھوٹی سی جگہ پر اس کے زندگی سے بھرپور قہقہے تھے وہ اپنے ساتھ اس بھالو کو گھماتی خود بھی گھوم رہی تھی۔

کھڑکی میں کھڑے شخص نے یہ دل موہ لینے والا منظر آنکھوں میں قید کیا تھا۔

اس سے زیادہ حسین منظر کیا ہو سکتا تھا اس کی زندگی میں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لمحہ حاصل ہیں وہ میری زندگی کے

جس میں وہ کھل کر مسکراتی ہے

میں نے اپنا وعدہ پورا کر دیا نم آنکھوں کو انگلی کی پوروں سے صاف کرتا وہ خود بھی مسکرایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں اگر اچھے دن زیادہ دیر نہیں نکلتے تو بُرے دنوں کا بھی بسیرا زیادہ وقت نہیں رہتا..... وقت آج بُرا ہے کل اچھا ہو گا اس بات پر ایمان لے آؤ کیونکہ اندھیرے کے بعد روشنی ضرور ہوتی ہے.... مگر صبر شرط مقرر کر دی جاتی ہے.... آزما یا جاتا ہے اور پھر نواز دیا جاتا ہے۔

.....

بیگ کھولا تو اندرونی ساڑھی تھی جو زار نے اُسے زبردستی دلوائی تھی وہ کیسی تھی یہ بھی تب اس نے جاننے کی کوشش نہیں کی تھی لیکن آج اس نے زار کو دل ہی دل میں لاکھوں دعائیں دے ڈالی تھی۔

ساری ایکسٹنٹ اس ساڑھی کو دیکھ کر ہوا ہوئی کالی شیفون کی ساڑھی جس کے چاروں طرف ہلکا مگر نفیس کام تھا سیلیوز پوری تھی مگر نیٹ کی بلاؤز چھوٹا تھا جس کا بیک گلاڈیپ تھا اور ساتھ بھاری ٹسلز لٹک رہے تھے گلا آگے سے بھی ہلکا سب کی شکل میں تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُف زار کی پگچی یہ کون پہنے گا؟

ساڑھی اسے حد سے زیادہ پسند آئی تھی لیکن گلہ اور سیلیوز اسے پتا تھا غازیان کو ایسے باہر جاتے وقت سیلیولیس کپڑے پہننا اس کا پسند نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پراس پرنیٹ ہے اور پیچھے گلے کو بھی وہ کور کر لے گی لیکن پہنے گی یہی آخر اتنا تنگ کیا تھا اس نے بدلے میں وہ بھی اسے تنگ کرنا چاہتی تھی اسے پتا تھا غازیان کو یہ لباس نہیں پسند آنے والا تھا ایسے گیدڑنگ کے لیے تو بالکل نہیں.....

تم نے مجھے بہت ستایا ہے نا آج میری باری وہ مسکرا کر بولی لیکن انجان تھی کہ کیا ہونے والا ہے اس کا بدلہ اسے ہی بھاری پڑھنے والا تھا۔

کھانا بھی تھوڑا سا کھایا تھا جو اسے اچھا لگا تھا مرچیں کچھ تیز تھی اب شام کے سات بجے وہ چائے پی کر اٹھی اور تیار ہونے کا ارادہ کیا۔

غازیان اسے میسج کر کے بتا چکا تھا کہ وہ لیٹ ہو جائے گا وہ تیار ہو جائے وہ اپنا تھری پیس بھی اپنے ڈرائیور کے ہاتھ منگو اچکا تھا اسے میٹنگ بھی اٹینڈ کرنی تھی۔

سواپ صرف رانیل کو تیار ہونا تھا۔

ایک طرح سے اچھا ہی تھا کہ وہ اسے پہلے نہ دیکھتا۔

وہ زار کو کئی بار ساڑھی باندھتا دیکھ چکی تھی سو اسے یہ مشکل نہ لگا لیکن پہنتے وقت اسے اندازہ ہوا کہ وہ کتنی غلط تھی۔

وہ اپنا پلو ہی نہیں سنبھال پار ہی تھی۔

ساڑھی جیسے تیسے سیٹ کر کے پنوں سے باہر نکلی بال ٹرائے کر کے لوز کر لڑا لے اور تیار ہونا شروع کیا۔

Posted On Kitab Nagri

سمو کی آئیز، گلابی بلش اون لگا کر اب وہ اٹھ دس پر تیار تھی۔

وہ کنفیوز تھی کہ لیپسٹک کا کون سا شیڈ لگائے اور پھر کافی سوچتے بلڈ ریڈ کلر کی لیپسٹک اٹھائی اور لبوں پر ڈبل کوٹ لگایا۔

کانوں میں نفیس چھوٹے ایئرنگس پہن کر، سیلزن نکالے سفید پیروں اور سرخ نیل پالش لگے ناخن اب کالی جوتی میں غضب ڈھا رہے تھے۔

آج وہ پور پور غازیان اعجاز کے لیے تیار ہوئی ہے۔

غازیان کا اسے میسیج موصول ہوا جو اسے لاکس لگا کر باہر آنے کو کہہ رہا تھا وہ اپنا کلچ پکڑتی سب لاکس لگاتی باہر کی طرف بڑھی۔



www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Kitab Nagri

ڈیٹیلز نکال لی ہیں؟ کیا لوکیشن شو ہو رہی ہے ڈیلرز کی؟
www.kitabnagri.com

یس سر یہ رہی فائل اس پر سب موجود ہے ان سب کو ہم ساتھ ساتھ ٹریس کرتے جائیں گے سب سے پہلے پانچ لوگوں کو پاشا کو سپلائی کرنا ہے۔

اس کے بندے آپ کو ان کے اڈے تک لے جائیں گے اور ایسے ہی تمام ڈیلرز کی معلومات وہ اس تک پہنچانے لگا۔
گڈ تم لوگوں نے پل پل کی نظر رکھنی ہے اس پر اب معاملہ یا تو آریا پار۔

Posted On Kitab Nagri

سر کیا آپ تیار ہیں اپنے آپ کو ایکسپوز کرنے کے لیے؟ ماہد نے پوچھا۔

اف کورس اس کے علاوہ کوئی آپشن نہیں ہے ہم پہلی ڈیل کو اس کے طریقے سے ہی پورا کریں گے اس کو کنفرمیشن مل جائے گی اور پھر دوسری، چوتھی اور پانچویں کا کیا کرنا ہے یہ تم سب جانتے ہو۔

وہ اس وقت یونٹ میں بیٹھا اپنے لوگوں کو کام سمجھا رہا تھا کیس کے آخری ایام پر تھے وہ اس کے بعد لو سیفر پر اس کی حقیقت کھل جاتی ملازمین کو ساحل سمندر کی پاس کسی جگہ پر رکھا گیا تھا ورنہ بعد انہیں نکلنا تھا تب تک اسے سب کلئیر کرنا تھا۔

سر لو سیفر کاری ایکشن

ہا ہا ہا ہم اپنی منزل سے بہت قریب ہیں تو سب صرف اس پر ہی فوکس کریں ہم بیچ کے پندرہ لوگوں کو غائب کروا دیں گے۔

حکومت سے بات ہو چکی ہے بھاری نفری ہمارے ایک اشارے پر ہمارے ساتھ قدم ملائے گی۔

www.kitabnagri.com

اور سر وہ دس ملازم جو ڈیل ان اور تھری میں ہوں گے؟

ان کو ان کی جگہ سے بعد میں نکلوائیں گے کیسے وہ پلین کل ڈسکس ہو گا ابھی مجھے جانا ہے۔

اور پھر سب کو کام سمجھاتا وہ میٹنگ برخواست کرتا نکل گیا گھڑی سوا ۱۱ بج رہی تھی پیشک ٹائم نو بجے کا تھا لیکن اسے پہلے پہنچ کر اپنے جگر کو خوش بھی تو کرنا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے سوچتے کیا کچھ نہ اس کے ذہن میں آیا تھا اپنا اور اس کا بچپن، وہ حالات جن کا انہوں نے ڈٹ کر سامنا کیا تھا اور پھر وہ لمحے جب انہیں اپنے اپنے راستے جانا تھا۔

ان کا مقصد ایک ہی تھا اور کیا تھا وہ مقصد یہ بس وہی دو جانتے تھے۔

وہ کب سے کونٹیکٹ میں تھے یہ بھی کوئی نہیں جانتا تھا شاید وہ کبھی پچھڑے ہی نہیں تھے یہ سب کچھ لوگوں کی نظروں میں دھول جھونکنے کا پلین تھا جس میں وہ سو فیصد کامیاب رہے تھے۔

.....

یہ سب جادو ہے.... خواب ہے ٹیڈی وہ آنکھیں بڑی کرتی اس کی طرف دیکھ کر بولی یہ سب اچھا ہے، جادوئی۔

تمہیں پسند آیا؟ اپنے کندھے پر اس کی سانسیں محسوس کرتی وہ اپنی جگہ پر جامد ہوئی۔

ہاں.... سب... اچھا ہے..... بہت اچھا وہ اس کے سامنے آنے سے چھپ گئی تھی مکمل۔

www.kitabnagri.com

یہ سب تمہارے لیے ہے.... یہ سب تمہارا ہے... لیکن...

بدلے میں مجھے کیا دوگی؟ مبشر علوی نے اسے اپنی طرف گھماتے پوچھا لمحوں پہلی نہ ہنسی تھی نہ قہقہے۔

میں... کی... کیا دے سکتی؟

آج ہمیں ایک دعوت میں شرکت کرنی ہے مبشر علوی نے اس کے ٹھنڈے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کون... سی... دعوت....؟ وہ جھجکی لیکن اپنے ہاتھ نہیں چھڑوائے۔

ہماری شادی کی دعوت وہ ایسے بولا جیسے اس کی نہیں کسی اور کی شادی کی بات ہو رہی ہو.....

می.... اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ سے آنسو بہاتی وہ قریب ہوا.... خبردار ایک بھی آنسو گراتو.... میں آفس جا رہا ہوں تب تک تمہیں کیا کرنا ہے یہ پتا چل جائے گا۔

یہ گھر تمہارا ہے... اس گھر کی ہر چیز تمہارے نام ہے.... وہ ناجانے کیوں اسے بتانے لگا۔

تو پھر میرا گھر کیوں لیا؟ اب کی بار وہ نظریں اٹھا کر بولی۔

مجبوری تھی لینا پڑا.... غریب بندہ ہوں یا روہ لیا اور یہ تمہیں دیا....

نہیں... مجھے میرا گھر چاہیے سینے سے لگائے اس بھالو کو پھینکتی وہ چیخی۔

مخالف کی آنکھیں اب سپاٹ تھی میرا تم میری نرمی کا ناجائز فائدہ اٹھا رہی ہو اب.... وہ گھر بھی تمہارا ہے بس

کسی مصلحت کے تحت وہ سب کرنا پڑا.... تمہاری میری ملاقات.... وہ نوکری.... وہ پیسے.... لائے سے

شادی... سب ایک پلین تھا.... کیوں تھا یہ وقت آنے پر پتا چل جائے گا...

اب میرے آنے سے پہلے مجھے تیار ملو تم اور ہاں یہ نہیں چاہیے تو مجھے بتادو میں راستے میں اسے کسی ایسے بچے کو

دے دوں گا جسے اس کی قدر ہو وہ سخت آواز میں کہتا اسے کانپنے پر مجبور کر گیا۔

وہ واپس مڑی بھالو اٹھایا اور جھولے پر رخ موڑ کر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سمجھ سکتا تھا اسے اس وقت تنہائی کی ضرورت تھی اس لیے آفس کے لیے نکل گیا آج کئی رازوں سے پردہ ہٹنا تھا۔

.....

عدالت آپ کو میرا براہیم کے باپ میر حیدر کے قتل کی سزا میں عمر بھر قید کی سزا سناتی ہے جج نے اپنا فیصلہ سناتے قلم کی نب کو توڑا۔

اس پر سکتہ طاری ہو گیا کیا کھیل شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گیا تھا؟

نہیں کھیل تو سالوں سے چل رہا تھا جس کا آغاز اس نے کیا تھا اور اختتام میرا براہیم نے۔

مسز لیاقت کھڑی ہوئیں اور اس کی طرف آئیں جو کھڑا آج آسمان کو تک رہا تھا سالوں بعد اس کے باپ کو انصاف ملا تھا ان کا قاتل اپنی سزا پا چکا تھا۔

www.kitabnagri.com

پیشک قتل کی سزا پھانسی ہوتی ہے لیکن وہ نہیں چاہتا تھا ایسا ہو وہ چاہتا تھا لیاقت سالوں جیل میں سڑے۔

لیاقت وہاں کھڑا زندگی کے لمحات کو یاد کرنے لگا۔

ماضی:

Posted On Kitab Nagri

وہ میر حیدر کے تمام بزنس کو آہستہ آہستہ چھین چکا تھا وہ اپنا سارا کام اس کے سپرد کر کے جا چکے تھے لیکن پیچھے سے اس نے اور اس کے باپ نے پلین بنایا اور اس پر کام شروع کیا کمپنی کو پچاس فیصد وہ اپنے نام کر واچکے تھے جس کے پیپر ز وہ میر حیدر سے دھوکے سے سائن کر واچکا تھا۔

لیکن واپس آنے کے بعد میر حیدر کو شک ہوا لیکن انہیں لیاقت پر اب بھی بھروسہ تھا سب اتنی صفائی سے کیا گیا کہ وہ حیران تھے کسی کا بھی نام نہیں آ رہا تھا وہ پریشان تھے انہیں دنوں انہوں نے کمپنی کو دوبارہ سٹارٹ کرنے کا سوچا۔

تبھی لیاقت کا باپ جمشید آیا اور باقی کی کمپنی بھی انہیں دینے کا بولا میر حیدر کو ان کی دماغی حالت پر شبہ ہوا لیکن تب ہی لیاقت کی بھی اصلیت کھل گئی۔

لیاقت شوکت نظامی کا دوست تھا دونوں دوست ایک جیسے نکلے تھے شوکت نظامی نے ان کے جگری یار کو اس دولت کے لیے مار دیا اور اب وہ انہیں دھمکیاں دے رہے تھے انہیں سمجھ نہ آیا کہ وہ کیا کریں کچھ نہ سمجھ آنے پر وہ ان پر کیس کر چکے تھے۔

www.kitabnagri.com

یہی غلطی انہوں نے کی ان کے نئے مینیجر نے لیاقت سے پیسہ لیا اور اس کے دیے گئے کاغذات پر میر حیدر کے سائن لیے میر حیدر بیمار رہنے لگے تھے۔

انہیں دنوں کیس کی دوسری سنوائی کے بعد ان کا روڈ ایکسیڈنٹ ہوا اور وہ موقع پر اپنی جان گنوا بیٹھے یہ محض حادثہ نہیں تھا سوچی سمجھی سازش تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن تحریم بیگم کو وہ سب بتا چکے تھے کیس اب وہ لڑ رہی تھی اور انہیں دوائیاں دے کر نیم پاگل کر دیا گیا۔
میرا براہیم اپنی پڑھائی کے لیے گیا تھا اپنے باپ کی موت کا سن واپس آیا یہ سب قیامت سے کم نہ تھا اس کے لیے
باپ مر گیا تھا اور ماں کو نیم پاگل کر دیا گیا تھا اس نے کیس بند کروادیا۔
اپنی ماں کو لے کر اپنے گھر مری چلا گیا اور پھر چار سالوں بعد واپس آیا ان سالوں میں وہ اپنی پرہائی مکمل کر چکا تھا
میر حیدران کے لیے اتنا تو چھوڑ کر گئے تھے کہ وہ سڑک پر کبھی نہ آتے اس نے اب کی بار اپنا پلین بنایا۔
لیاقت کا باپ بیماری سے مر چکا تھا افسوس یہ دولت اس کی جان نہیں بچا پائی تھی سب لیاقت کے ہاتھ میں تھا اس
نے ابراہیم کو کبھی نہ دیکھا تھا وہ واپس آیا اور اپنی ماں کو انہیں کے گھر بھیجا۔

.....

وہ جانتا تھا یہ ر سکی ہے لیکن اس کے بازوؤں میں اتنا زور تو تھا کہ خود سے منسلک رشتوں کو بچا پاتا ایک طرف اس
کی منکوہ تھی میرال سکندر جو کہاں تھی یہ کوئی نہیں جانتا تھا سوائے اس کے۔
www.kitabnagri.com

ایک ساتھ وہ ہزار کام کر رہا تھا میر حیدر کی اولاد تھا قابلیت کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔

اپنی ماں کو جیسے تیسے اس گھر میں جگہ دلوائی لیاقت نہ چاہتے ہوئے بھی انہیں وہاں رکھنے پر مجبور تھا کیونکہ میر حیدر
نے وہ گھر اپنی شریک حیات تحریم حیدر کے نام کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہاں سے شروع ہوا تھا ابراہیم کا پلین.....

وہ بزنس پارٹنر بن کر اس کے ساتھ آیا اس کے گھر میں پناہ لی بدلے میں لیاقت نے اس سے ہر کام نکلوایا اپنے کیے گناہ اس کے سر تھوپ کر خود بری الزمہ ہو جاتا.... وقت کا کام ہے گزرنا سو میرا براہیم اب مبشر علوی کے نام سے جانا جاتا تھا وہ یہ پہچان بنا کر بزنس میں کافی نام کما چکا تھا۔

لیاقت کی بیوی کو اس نے ٹریپ کیا اور سب اگلوایا اس کے ساتھ رہتے رہتے وہ اس کی رگ رگ سے واقف ہو چکا تھا اسی کی بیوی کے ذریعے اس کے سارے کٹھے چتھے نکلوائے اور اپنے باپ کا سالوں سے بند پڑا کیس ری اوپن کروایا اس سب سے لیاقت انجان تھا۔

عدالت کی طرف سے آنے والے پہلے نوٹس نے اس کی چھکے چھڑوائے لیکن وہ مطمئن تھا کیونکہ کسی کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا اس کے۔

اسے مبشر علوی کی حقیقت جان کر مانوس دمہ ہوا تھا وہ میرا براہیم تھا میرا حیدر کا بیٹا اس کے سارے ثبوت.... ڈیلز کے کاغذات سب غائب تھے۔

www.kitabnagri.com

اسے اپنی موت نظر آئی تو اس نے ملک سے فرار ہونا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی عدالت اسے سزا سنائی تھی۔

وہ وہیں کٹھرے میں کھڑا اپنے ماضی کو یاد کرتا رہا یہاں تک کہ پولیس اہلکار نے آکر اسے ہتھکڑیاں لگائی اس نے نظر اٹھا کر سامنے موجود شخص کو دیکھا تو وہ مسکرایا۔

میرا حیدر کا خون اتنا سستا نہیں کہ میرا براہیم تجھے بخش دیتا۔

Posted On Kitab Nagri

مسز لیاقت نے دور تک اسے دیکھا بیشک وہ کسی کو بھی اپنی قابلیت سے گٹھنے ٹیکنے پر مجبور کر سکتا تھا۔
آج انصاف ہو گیا تھا بس بچی تھی اس کی روحِ جان اب آگے کیا اس نے سوچ رکھا تھا یہ تو بس خدا جانتا تھا۔

.....

وہ باہر کھڑا ہارن دے رہا تھا اور وہ میڈیم تھی کہ آگے نہیں دے رہی تھی سٹریٹ پر روشنی نہ ہونے کے برابر تھی۔

وہ سامنے سے سہج سہج کر قدم اٹھاتی آتی دکھائی دی اور آکر اس کے مقابل بیٹھی غازیان نے اس کے بیٹھتے ہی اس کی سیٹ بیلٹ باندھی دوبارہ اس کو لے کر کوئی رکس نہیں لے سکتا تھا۔
رائیل چونکی اور پھر مدھم سا مسکرائی۔

غازیان کے دل نے فوراً اسے دیکھنے کی خواہش کی تھی وہ نیم اندھیرے میں بھی اس کا حسن دیکھ سکتا تھا اس نے گاڑی کی لائٹ اون کرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا کہ رائیل نے اس کا ہاتھ جھٹکا۔

جلدی کریں لیٹ ہو جائیں گے وہ بولی تو اس نے بھی اسے بعد میں پوچھنے کا سوچتے گاڑی سٹارٹ کی۔

راستے میں رک کر اس کے لیے گجرے لیے اور اب کی بار خود پہنائے۔

بندہ شکریہ ہی منہ سے پھوٹ دیتا ہے رائیل کی مسلسل خاموشی پر وہ اکتا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

شکریہ! نہیں کہوں گی آپ کا حق تھا آپ نے وہی ادا کیا ہے۔

اچھا اور اپنے فرائض نہیں یاد تمہیں غازیان نے کہا تو چہرہ موڑ گئی گاڑی میں یک دم خاموشی چھا گئی۔

بیس منٹ کی ڈرائیو کے بعد گاڑی کسی حال کے سامنے جا رہی جہاں رنگ و بو کا سیلاب برپا تھا۔

رائیل بھی اپنی ساڑھی تھامتے باہر نکلی۔

غازیان بھی نکلا اور گھوم کر اس کی طرف آیا لیکن اس پر نظر پڑتے ہی وہ ساکت رہ گیا۔

بیشک پارکنگ الاٹ میں بھی اتنی روشنی نہ تھی لیکن وہ اس کا ہوش رہا حسن دیکھ سکتا تھا۔

رائیل نے نامحسوس انداز میں اپنا پلو سنبھال کر پھیلا یا وہ دیکھ لیتا تو یہیں سے واپس لے جاتا۔

چلیں رائیل بولی تو وہ چونکا پھر اس کا ہاتھ اپنی چوڑی ہتھیلی میں مضبوطی سے تھامتا آگے بڑھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

جائے۔

Kitab Nagri

وہ وہاں بیٹھی اسی کی سوچوں میں تھی ناجانے دل کیوں اس کی ہر بات پر ایمان لارہا تھا اس نے نظر اٹھا کر گھر کو دیکھا برف میں موجود یہ خوابوں جیسا گھر اس کا تھا..... یہ احساس ہی کتنا خوش کن تھا۔

وہ اس کی زندگی میں خود آیا تھا تو کیا.... جو وہ سوچتی آئی تھی وہ سچ تھا۔

اس نے اپنے قدم آگے بڑھائے گھر کو گھوم کر دیکھا اپنے کمرے کو تلاش لیکن اسے وہاں کچھ نہ ملا دو گھنٹوں کی انتھک محنت کے بعد وہ اپنے ٹیڈی کے پاس واپس بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بیوٹیشن اسے تیار کرنے آگئی تھی اس نے خود کو وقت کے دھاڑے پر چھوڑ دیا وہ تھک گئی تھی۔

بیوٹیشن ماہر انہ طریقے سے اپنے ہاتھ کا ہنر آزما کر جاچکی تھی وہ تیار ہو کر وہیں بیٹھی رہی ساکت وقت گزر تا جا رہا تھا لیکن اسے ہوش نہیں تھی۔

زندگی کا ہر لمحہ اسے یاد آ رہا تھا۔

چونکی تو تب جب کسی نے اس کا پاؤں تھاما وہ چیخی لیکن سامنے اسے دیکھ کر سانس روکا۔

سردی ہے اور تم کافی دیر سے ایسے بیٹھی ہو.... سلیپرز کہاں ہیں تمہارے وہی مخصوص ٹھہرا ہجہ۔
دور... رہو... اپنا پاؤں چھڑواتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

شاید بھول گئی ہو کہ میں تمہارے تمام جملہ حقوق اپنے نام کر چکا ہوں کب کا.....

وہ اسے خود سے قریب کرتا بولا وہ اس وقت براؤن تھری پیس میں ہیر وہی تو لگ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

آئینے میں نظر آتا عکس مکمل تھا۔

اس نے جھک کر اس کی ہیلز پہنائیں اور دوبارہ کھڑا ہوا۔

وہ اب تک اسے ہی دیکھ رہی تھی مخالف نے اس کی اسی بات کا فائدہ اٹھایا اور اس پر جھکا اس کے لپسٹک سے سبجے
ہو نٹوں پر اپنے اپنے دہکتے لب رکھتا اپنی تشنگی مٹانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہوش میں آتی اسے دور کرنے لگی تو اس نے سختی سے اس کے دونوں ہاتھ تھامے اس سے پہلے کہ وہ بیہوش ہو کر گرتی وہ پیچھے ہٹا وہ نم آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

تمہارے لبوں کی مٹھاس میری زندگی کا نشہ ہے جواب چھوڑا تو جان سے جاؤں گا.... وہ دل پر ہاتھ رکھتا دل فریب انداز میں بولا۔

.....

آف وائٹ پیروں کو چھوتا فراق، نفیس ہلکی جیولری اور نفاست سے کیا میک اپ.... آج وہ آسمان سے اتری کوئی حور ہی لگ رہی تھی۔

مبشر علوی نے منہ میں کچھ پڑھا اور اس پر پھونکا۔

میرا اس کے پل پل کیے جانے والے عمل پر حیران تھی وہ پچھلے گزرے بیالیس گھنٹوں میں اسے اپنا اسیر بنا گیا تھا۔

www.kitabnagri.com

شاید وہ کوئی جادو کر رہا تھا آہستہ آہستہ جو اس پر اثر انداز ہو رہا ہے بُری طرح۔

وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے ساتھ لے جانے لگا وہ بس اس کے پیچھے جا رہی تھی کہاں یہ اسے خود بھی معلوم نہیں تھا مسلسل دو گھنٹے کے سفر کے بعد وہ منزل پر پہنچ چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں یک دم پڑنے والی روشنی سے چندھیا گئیں وہ بہت بڑا حال تھا جہاں شاید ان کی شادی کی تقریب رکھی گئی تھی۔

گاڑی میں سے اترنے سے پہلے وہ نیٹ کا دوپٹہ اس کو اوڑھا گیا جس سے اب اس کا چہرہ کچھ خاص واضح نہیں ہو رہا تھا۔

گھوم کر اس کی طرف آتے اسے نیچے اتار اور قدم آگے بڑھائے۔
می.... میں گرجاؤں گی۔

چہرے کے آگے بیشک نیٹ کا گھونگھٹ تھا لیکن تھا تو اور رات کے اندھیرے میں صرف حال کی روشنی ہی تو تھی۔

اگلے ہی لمحے وہ اسے باہوں میں اٹھا چکا تھا.... آگے کیا ہوا وہ انجان تھی کیونکہ نظروں نے اس شخص کے علاوہ کچھ بھی دیکھنے سے انکار کر دیا تھا۔

دعوت میں جانی مانی ہستیاں مدعو تھی شاید سب کو یہ بتانے کے لیے بلایا گیا تھا کہ مبشر علوی اب بیچلر نہیں رہا۔

اف..... یہ اس نے شکل کیوں چھائی ہے اپنی بیوی کی؟

سننے میں آیا ہے وہ اس لڑکی کے لیے جنون کی حد تک پاگل ہے اس لیے شاید.....

Posted On Kitab Nagri

آں ہاں ایسا بھی کیا ہے..... وہ دو لڑکیاں ہی نہیں اس حال میں موجود ہر شخص مسلسل ان پر تبصرے کر رہے تھے پر فرق کسے پڑنا تھا۔

.....

سامنے سے آتے اپنی جگری دوست کو دیکھ وہ کھڑا ہوا تھا تب سے پہلی بار وہ مسکرایا تھا لوگوں کے اس مجمع میں وہی تو اس کا اپنا تھا۔

دونوں بغل گیر ہوتے خوش تھے دونوں نے اپنا عشق پالیا تھا۔

میرال اب زار اسے مل رہی تھی جو ہلکی ہلکی باتیں کرتی اسے کفر ٹیبل کر رہی تھی اور پھر کتنی ہی دیر وہ دونوں یار ساتھ بیٹھے رہے آج دونوں کے چہرے پر الگ ہی چمک تھی کچھ پالینے کی.....

شاید ان لوگوں کے چہرے ایسے ہی چمکتے ہیں جن کو ان کا عشق مل جائے..... ہمیشہ سنا ہے کہ خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جو اپنی محبتوں کو پالیتے ہیں وہ ہمیشہ اس بات کے خلاف تھے محبتیں ملتی نہیں ہے نابارش کی طرح برستی ہیں محنت کرنی پڑتی ہے رب کے سامنے سر جھکا کر فریاد کرنی پڑتی ہے..... کن تب ہی ہوتا ہے اور جوڑیاں تب ہی بنتی ہیں...

عشق کو پالینا کتنا مشکل ہے یہ کوئی ان سے پوچھتا تو وہ ساری زندگی کی تڑپ بتا ڈالتے.....

Posted On Kitab Nagri

زارا کو وہ چھوٹی سی گڑیا بہت پسند آئی تھی بے بی ڈول یو آڑ ٹو بیو ٹیفل زارا اس کے ساتھ بیٹھتی بولی تو وہ ہلکا سا مسکرائی آپ بھی... پیاری ہیں....

ایک بات بتاؤ! کیا یہ لومیرج ہے؟

نہ... نہیں....

اف بھا بھی مجھ سے پوچھیں یہ لومیرج نہیں ہے..... معاملہ لو سے بہت آگے کا ہے.... عشق جب رگوں میں سما جائے نا تو فاصلے بہت تکلیف دیتے ہیں بس اسی لیے دیکھیں آج یہ یہاں میرے ساتھ ہیں۔

زارا اور غازیان کی آنکھیں ملیں تھی اور میرال کی ہتھیلیاں نم ہوئی پھر وہ اٹھ کر چلے گئے تھے۔

کیوں یہ مبشر اچھے سے جانتا تھا اپنے دوست کی طبیعت سے واقف تھا اسے غصے کے ساتھ اس لڑکے پر ترس آیا جو اس کے جگر کی عزت کو گھور رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

www.kitabnagri.com

روشنی اور لوگوں کے سیلاب نے ان کا استقبال کیا۔

مبارک ہو جگر غازیان مخالف کے گلے لگتا بولار ایل نے بھی سامنے کنفیوز کھڑی چھوٹی گڑیا کو گلے لگا کر مبارکباد
دی۔

Posted On Kitab Nagri

تولیت آیا ہے مخالف نے شکوہ کیا حالانکہ تجھے سب سے پہلے آکر سارے انتظام دیکھنے چاہیے تھے صبح کا کیلا گھن چکر بنا ہوا ہوں۔

سوری جگر! تجھے پتا ہے یا اپنے مشن کے آخری مراحل پر ہوں اور

ٹھیک ہے معاف کیا مخالف نے کس کے اسے گلے سے لگا یاد ونوں کی آنکھیں نم ہوئی تھی پل بھر کے لیے۔

غازیان مڑا تو نظر سامنے موجود اس شخص پر جا کر کی جوا نہیں کی طرف دیکھ رہا تھا لیکن اس کی نظروں کا زاویہ وہ دونوں نہیں صرف رائیل تھی۔

اس نے نظر اٹھا کر رائیل کو دیکھا اور نظریں جیسے پلٹنے سے انکاری ہو گئیں لیکن یک دم ماتھے پر لکیروں کو جال بھیللا اور ضبط سے مٹھی بند کیں۔

رائیل باتوں میں مصروف اپنا ہاتھ میں تھا مایلو چھوڑ چکی تھی پیچھے کا گلا ڈیپ تھا اور اس کے ساتھ لٹکے بھاری ٹسلز نے اسے مزید کھینچ کر نیچے کیا ہوا تھا۔

غازیان اس کی طرف بڑھا اور اور کا ہاتھ کھینچ کر اسے آہستہ سے نیچے اتار اور حال کے داخلی دروازے سے نکل کر بائیں طرف والے برائیل روم میں لایا سارے راستے رائیل اس کے ساتھ کٹی ڈور کی مانند کھینچی چلی آئی تھی۔

غازیان نے لا کر جھٹکے سے اسے چھوڑا اور دروازے کو لاک لگایا برائیل روم میں بھی کسی کی غیر موجودگی کی وجہ سے نیم اندھیرا کیا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے کھینچ کر دیوار کے ساتھ لگایا پیچھے کے ٹسلسز قمر میں بری طرح لگے تھے جس کے نتیجے میں رائیل کے منہ سے سسکی برآمد ہوئی۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح کا لباس پہننے کی.....؟

یہ لباس تم نے منتخب بھی کیسے کیا ایسے باہر جانے کے لیے غازیان نے اس کے چوڑیوں سے بھرے ہاتھوں کو تھام کر دیوار کے ساتھ لگایا نیم اندھیرے میں اس کے چہرے پر خوف وہ باخوبی دیکھ سکتا تھا۔

کیا بکو اس کر رہا ہوں میں سنائی دے رہا ہے! اور یہ آئی کیسے تمہارے پاس میں نے تو نہیں لے کر دی تھی؟ وہ....مج...لگا...زارا...نے...وہ...لفظ ٹوٹ کر ادا ہو رہے تھے۔

غازیان کی پکڑ سخت ہوئی تھی اس کے ہاتھوں پر وہ کیسے بھول سکتا تھا وہ منظر جب وہ لڑکارا رائیل کو گندی نظروں سے دیکھ رہا تھا نتیجے میں چار پانچ چوڑیاں ٹوٹ چکی تھی لیکن اسے ہوش کہاں تھی۔

تمہارا علاج میں گھر جا کر کرتا ہوں رائیل کے پورے جسم میں سنسنی سی بھر گئی غازیان کاری ایکشن اتنا شدید ہوگا اسے اندازہ نہیں تھا یا شاید جانتے بوجھتے وہ نظر انداز کر گئی تھی آخر ہر عورت کو پتا ہوتا ہے کہ اس کے مرد کو کیا چیز پسند ہے اور کیا نہیں۔

پن ہے پاس اس نے گہری سانس ہوا میں چھوڑ کر جیسے غصے کو قابو کرنا چاہا تھا۔

ہاں یہ بیگ.....

Posted On Kitab Nagri

اس نے اس کا بیگ پکڑا اور پنز نکال کر قریب ہوا پیچھے سے ساڑھی کا پلو اٹھا کر پیچھے کا ایریا کور کیا اور ایک کندھے پر اس پلو کو پن اپ کیا مسئلہ اب دوسرے کندھے کا تھا کچھ سوچتے اس کے سارے بال پیچھے سے لے آکر اس کے دوسرے کندھے پر ڈال کر اسے بھی کور کیا اب وہ کچھ مطمئن دکھائی دیتا تھا۔

یہاں سے اس وقت واپس نہ جانا میری مجبوری ہے رانیل کیونکہ میں اپنے دوست کا انتہائی اہم دن سپونل نہیں کرنا چاہتا نہیں تو..... اس نے دھکا دیتے اسے چھوڑا قمر ایک بار پھر پیچھے دیوار سے لگی تھی اب کی بار اس کی آنکھوں میں آنسو چمکے۔

دومنٹ میں باہر آؤ۔

یہ ساڑھی تو عزاب بن گئی تھی اس کے لیے اس نے اس وقت کو کو سا جب اس نے یہ پہننے کا فیصلہ کیا تھا قمر سے اب درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھی آنسو پیتی باہر نکلی تو وہ باہر ہی کھڑا تھا۔

اس کے نکلنے ہی اس کا ہاتھ دوبارہ تھا مافکشن کے اختتام تک یہ ہاتھ میرے ہاتھ سے نہ نکلے نہیں تو نتائج کی ذمہ دار تم خود ہو گی بہت کچھ اسے باور کروانا اسے لیتا دوبارہ حال میں اینٹر ہوا۔

.....

پوری محفل میں وہ دونوں چھائے ہوئے تھے ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے وہ مکمل دکھ رہے تھے ایک دوسرے کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

ہزاروں نظریں بیک وقت اٹھ رہیں تھی ان پر کچھ کی نظروں میں حسد تھا کچھ کی نظروں میں ان جیسا ہونے کی خواہش

کیا کھانا ہے کھانا کھلنے پر اس نے رابیل سے پوچھا جو سنجیدہ سی اس کے ساتھ کھڑی یہاں وہاں دیکھ رہی تھی۔

رابیل تم سے پوچھ رہا ہوں اس کے جواب نہ دینے پر وہ گرایا۔

کچھ نہیں! دو لفظی جواب دے کر وہ پھر یہاں وہاں دیکھنے لگی۔

غازیان نے اس کا ہاتھ چھوڑا اور آگے بڑھ گیا وہیں کوئی موقع کا فائدہ اٹھاتا رابیل کے پاس آیا ہیلو بیوٹی لگتا ہے کسی بیسٹ کی قید میں ہو ایک اشارہ دو تمہیں یہ شہزادہ لے اڑے گا

اور یہ حسینہ اس عام سے دکھنے والے شخص کے ساتھ کچھ زیادہ جچتی نہیں ہے وہ قریب آتا اپنی غلیظ نظروں سے اسے سر تا پاؤں گھورتا بولا۔

تمہیں وہاں پہنچاؤ گا جہاں تمہارے فرشتے بھی تم تک نہیں پہنچ پائیں گے میٹ رابیل غازیان مائی وائف نظریں نیچی کر کے بات کرو نہیں تو اس فنکشن کے اختتام تک دیکھنے کی نعمت سے بھی محروم ہو جاؤ گے غازیان رابیل کے لیے کھانا ڈال کر پلٹا تو اس کے سامنے وہی شخص کھڑا تھا جو کچھ لمحے پہلے اپنی نظروں سے اس کا پوسٹ مارٹم کر رہا تھا غازیان کا غصہ پھر سوانیزے پر چڑھا۔

وہ قریب آیا تو اب کی بار رابیل نے اس کا ہاتھ تھاما اور تھوڑا سا اس کے پیچھے چھپی۔

Posted On Kitab Nagri

غازیان نے اس کے کندھوں پر اپنا حصار بناتے سامنے موجود شخص کو اس کی اوقات دکھائی تو وہ بھی رنچو چکر ہوا
غازیان کے خشک لہجے سے زیادہ اسے اس کی سرخ آنکھوں سے خوف محسوس ہوا تھا اسی کا نتیجہ تھا کہ وہ پورے
فنکشن میں پھر دوبارہ نظر نہیں آیا تھا۔

کھاؤ اسے غازیان نے فروٹ سیلیٹ کی پلیٹ اس کے آگے کی۔

مجھن... نہیں.... کھانا۔

رائیل غازیان آج تم پہلے ہی میرا دماغ بہت بار خراب کر چکی ہو اسی لیے شرافت سے کھانا کھاؤ اور اپنے آپ کو
اس سزا کے لیے تیار کرو جو گھر جا کر ملنے والی ہے تمہیں.... پکڑو نہیں تو میں اب خود کھلانے سے بھی گریز نہیں
کروں گا۔

رائیل غازیان اعجاز وہ کہاں ہمیشہ اسے رائیل دستگیر بلایا کرتا تھا آج کے اس کے تمام ستم اور باتیں بھول کر جو بات
اس کے ذہن میں چپک گئی تھی وہ تھا یہ طرزِ مخاطب اب وہ پلیٹ تھام گئی اور کھانے لگی۔

پوری پلیٹ کھانے کے بعد غازیان نے گلاس بڑھایا پانی کا۔
www.kitabnagri.com

آپ... نہیں کھائیں گے؟

بہت جلدی خیال نہیں آگیا؟ اس کے طنز اُف.....

میں لاتی ہوں کچھ.... خبردار ہلی یہاں سے.... آج ویسے بھی میرا ارادہ تمہیں کھانے کا ہے رائیل سرخ ہوئی
تھی نظر اٹھا کر اسے دیکھا جو سرخ آنکھوں سے اسے ہی گھور رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اُف اُف رانیل یہ تو لگتا ہے آج مجھے سالم ہی نکل جائے گا وہ دل میں بولی سامنے بول کر مرنا نہیں تھا اسے۔

غازیان اب وہاں سے نکلنے کا ارادہ رکھتا تھا

.....

تقریب جلد ہی ختم ہو گئی تھی لمبا سفر کر کے واپسی پر اب وہ تھک چکی تھی بُری طرح اسے لگا اس کی قمراب مزید برداشت نہیں کر پائے گی جسم بری طرح دکھ رہا تھا۔

شاید وہ بھانپ گیا تھا اس لیے اس کو واپس اٹھایا اور کمرے میں لایا اس کا دوپٹہ اتارا اور جھک کر اس کے سینڈل کے سٹریپ کھولے۔

وہ بے دم سی ہوتی وہیں لیٹ گئی۔

وہ چیخ کر چکا تھا میرا! اٹھو کپڑے بدلوا ایسے ان ایزی رہو گی لیکن اس نے کوئی حرکت نہیں کی۔

میرا!..... اٹھو اس کو بازو سے پکڑ کر اٹھانا چاہا۔

نہیں.... اٹھنا.... تم جاؤ.... وہ اوندھے منہ لیٹ کر رونے لگی یہ دن بھر کی تھکاوٹ تھی جواب نکل رہی تھی۔

اس نے جھٹکے سے اسے کھڑا کیا یہ کیا طریقہ ہے مخاطب کرنے کا.... تمہارے نخرے اٹھا رہا ہوں اس کا یہ مطلب نہیں....

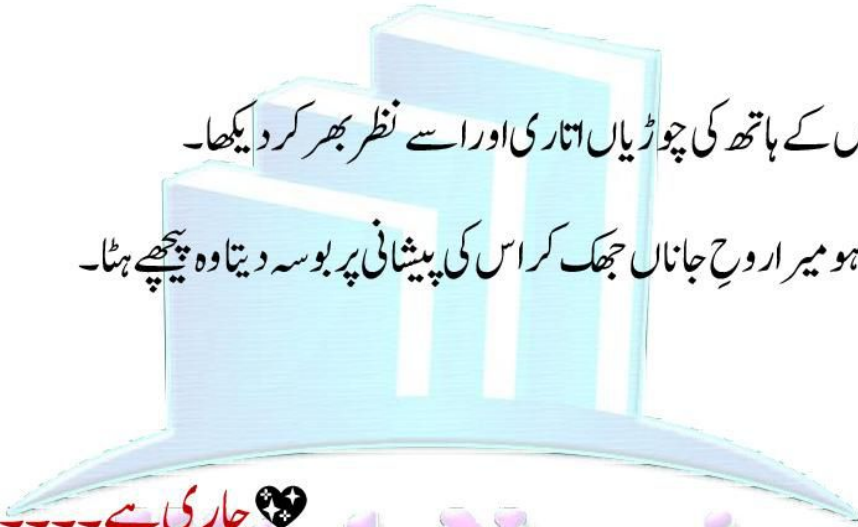
Posted On Kitab Nagri

ناٹھاؤ کس نے... کہا ہے وہ دھکادے کر بولی۔

مبشر علوی کو وہ اس وقت وہ ضدی بچی لگی غصہ پیا اور قدم اس کی طرف بڑھائے اور اسے بٹھا کر اس کی جیولری اتاری۔

آؤ! اس کا ہاتھ تھام کر لے جا کر کپڑے پکڑائے وہ چیخ کر کے آئی تو لیٹ گئی وہ کچھ بھی سننے کے موڈ میں نہیں تھی۔

مبشر نے باری باری اس کے ہاتھ کی چوڑیاں اتاری اور اسے نظر بھر کر دیکھا۔
تم سانس لینے کا ذریعہ ہو میرا روح جاناں جھک کر اس کی پیشانی پر بوسہ دیتا وہ پیچھے ہٹا۔



جاری ہے 
Kitab Nagri
اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو